۱۷/٤/۳۰ھ

۲۵ ھ

۸۸/۱۰٤

رشید الغفور علی

السلام مفتی صاحب

مدرسۃ البنات میں امتحان کے موقع پر بنات سے امتحان لیتے ہوئے ان بنات سے قرآن پاک سننا کیسا ہے جو ماہواری کے ایام سے گذر رہی ہوں اور ایسا کرنے پر زور دیا جاتا ہو کہ یہ مدرسہ کی مجبوری ہے کیونکہ امتحان کے بغیر معیار گر جاتا ہے۔ ایسے موقع پر مدرسہ کی منتظمات و منتظمین کا یہ فعل کیسا ہے؟

شکریہ

محمد محسن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

جس عورت کو (حیض) ماہواری خون آرہا ہو، اس کو دورانِ حیض قرآن پاک پڑھنا جائز نہیں۔ مدارس البنات میں امتحان کے موقع پر ایسی طالبات سے قرآن پاک (بغرض امتحان) سننا جائز نہیں، البتہ اگر امتحان کے وقت مسلسل نہ پڑھا جائے بلکہ ایک ایک لفظ جدا جدا پڑھا جائے تو اس طرح امتحان دینے کی گنجائش ہے۔

مدرسہ کے منتظمین کو چاہیئے کہ ایسی طالبات کو امتحان کے موقع پر قرآن سنانے کیلئے مجبور نہ کریں، بلکہ ان طالبات کیلئے ان کے ماہواری کے ایام گذرنے کے بعد امتحان لینا طے کیا جائے، تاکہ غیر امر شرعی کا ارتکاب لازم نہ آئے۔

(و) یحرم قراءۃ آیۃ من القرآن) إلا بقصد الذکر......

والأصح أنہ لا بأس بتعلیم الحائض والجنب القرآن إذا کان یلقن کلمۃ کلمۃ لا علی قصد قراءۃ القرآن کذا فی الخلاصۃ والبزازیۃ أي علی قول الکرخي لأنہ وإن منع ما دون الآیۃ تکن ما بہ یسمی قارئا لا مطلقا ولہذا قالوا بعدم کراہۃ التہجي بالقرآن. اھ

(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقي الفلاح، کتاب الطہارۃ، باب الحیض، ص۱۲۲، ۱۲۳، قدیمي)

(اللباب في شرح الکتاب، کتاب الطہارۃ، ما یحرم في الحیض، ۱/ ۶۱ قدیمي)

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الطہارۃ، باب الحیض، ۱/ ۵۳۵، دار المعرفۃ) فقط

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

کتبہ: محمد راشد ڈسکوي

بالجامعۃ الفاروقیۃ بکراتشي

۱۴۳۰/۵/۸ھ

الجواب صحیح

نظام الدین شامزی

الجواب صحیح

عبد الستار عفا اللہ عنہ

۱۴۳۰/۵/۱۴ھ

دار الافتاء جامعہ فاروقیہ